© rasailojaraid.com

دارالعلوم کے شب وروز

عبدالوہاب فاروقی متعلم دارالعلوم حقانیہ

دارالعلوم حقانیہ کے نئے ایوان شریعت

کا فتح مبین کانفرنس سے افتتاح

ستمبر کے اواخر میں اسلامی تحریک طالبان کے جانبازوں نے جرات ایمانی اور سرفروشی کا زرین باب رقم کرتے ہوئے افغانستان کے دارلحکومت کابل پر امن وسلامتی کا سفید پرچم لہرادیا۔

اس سے جہاں فدایان اسلام میں خوشی ومسرت کی لہر دوڑ گئی اس کے ساتھ ہی دشمنان دین کے دلوں پر گویا خنجر چل گیا۔ اور انہوں نے طالبان کے خلاف مذموم اور مسموم پروپیگنڈے کا ایک طوفان برپا کردیا۔ ایسے حالات میں طالبان کی حوصلہ افزائی اور اس مکروہ پروپیگنڈے کے زور کو کم کرنے اور اصل حالات لوگوں کے سامنے لانے کیلئے جہاں جمیعت علماء اسلام کے رہنماؤں نے اخبارات وجرائد میں طالبان کے حق میں خبریں اور مضامین شائع کئے وہاں یہ بھی فیصلہ ہوا کہ اس سلسلہ میں ملکی سطح پر ام المدارس جو روز اول سے جہاد افغانستان کی مرکزی چھاؤنی دارالعلوم حقانیہ میں ایک عظیم الشان کانفرنس کا انعقاد کیا جائے۔

لہذا 16 اکتوبر کو فتح مبین کانفرنس کے نام سے جلسہ کا اعلان کردیا گیا۔ اور اس کو کامیاب بنانے کیلئے پر زور تیاریاں شروع کردی گئیں۔ پوسٹر چھاپ دئیے گئے اور ملک کے مایہ ناز علماء، مشائخ، سیاستدان، مجاہدین اور جہاد افغانستان سے وابستہ اہم افراد کو دعوت نامے جاری کردئیے گئے۔ ساتھ ہی یہ بھی فیصلہ ہوا کہ اس مبارک موقع پر نئی تعمیر شدہ عمارت "ایوان شریعت" کا افتتاح بھی ہوجائے۔

ایوان شریعت

یہ عظیم عمارت کروڑوں روپے کی لاگت سے تعمیر کی گئی ہے۔ اس سہ منزلہ عمارت میں، پہلی منزل بلا معاوضہ ہسپتال دوسری منزل پر دارالعلوم کے جملہ دفاتر اور تیسری منزل پر ایشیاء کا سب سے بڑا دارالحدیث واقع ہے۔ یہ پرشکوہ عمارت چار سال کے شب روز کی محنت شاقہ کے بعد تکمیل کے مراحل میں ہے۔ اس کے دائیں طرف دورہ حدیث کے طلبہ کیلئے چار منزلہ رہائشی ہاسٹل الاحاطة المدنیه (المنسوب الیٰ السید حسین احمد المدنی رحمة الله علیه) واقع ہے جس میں ایک ہزار طلبہ کی رہائش کا انتظام ہے۔ اور بائیں طرف حضرت الشیخ مولانا عبدالحق قدس سرہ کا مرقد مبارک اور دارالقرآن واقع ہے۔ دارالحدیث ہال میں تین ہزار طلبہ کی گنجائش ہے۔ اس میں بنائے گئے اسٹیج پر دو سو کے قریب افراد آسکتے ہیں۔ ہال کے درمیانی حصہ میں [illegible] ہوئی ہیں۔ ساتھ ہی شیخ

© rasailojaraid.com